(Translation)

THE HYDERABAD PUBLIC SECURITY ACT.

No. XII of 1348 Fasli.

Sections.
Preamble.

CHAPTER I

Preliminary.

1. Short Title, extent and commencement.
2. Definitions.

CHAPTER II *(Deleted.)*

UNDESIRABLE STRANGER.

CHAPTER III

(UNLAWFUL ASSOCIATION.)

قانون تحفظ امن عامہ

نشان (۱۲) بابتہ سنہ ۱۳۴۸ف

دفعہ

تمہید

باب اوّل

مراتب ابتدائی

۱ مختصر نام۔ تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

۲ تعریفات۔

باب دوم (حذف)

ناپسندیدہ اجنبی

باب سوم

انجمن خلاف قانون

13. Power to declare association unlawful.	۱۳ انجمن کو خلاف قانون قرار دینے کا اختیار۔
14. Continuance of association.	۱۴ انجمن کا برقرار رہنا۔
15. Penalty for being connected with unlawful association.	۱۵ انجمن خلاف قانون سے تعلق کی سزا۔
16. Notifying and taking possession of places.	۱۶ مقامات کی نسبت اعلان اور ان پر قبضہ کرنا۔
17. Movable property found in notified place.	۱۷ جائداد منقولہ جو اعلان شدہ مقام پر پائی جائے۔
18. Tresspass upon notified place.	۱۸ اعلان شدہ مقام پر مداخلت بیجا۔
19. Restoration of property,	۱۹ جائداد کا استرداد۔
20. Power of forfeiture of funds of unlawful association.	۲۰ انجمن خلاف قانون کا سرمایہ ضبط کرنے کا اختیار۔
21. Bar of Judicial proceeding.	۲۱ عدالتی کارروائی کا ممنوع ہونا۔

CHAPTER IV — باب چہارم

(Offences and Punishment.) — جرائم و سزائیں

36. Procedure relating to Chapter III of this Act.	۳۶ ضابطہ متعلق باب ۳ قانون ہذا۔

CHAPTER V (Deleted.) — باب پنجم (حذف)

ADDITIONAL PROVISIONS. — مزید احکام

Schedule (a) (deleted.) — ضمیمہ (الف) (حذوف)

(Translation)

THE HYDERABAD PUBLIC SECURITY ACT.

No. XII of 1348 F.

(Received the assent of His Exalted Highness the Nizam on 20th Mehir 1348 F.)

Preamble.

WHEREAS it is expendient, for the purpose of public security in H. E. H. the Nizam's Dominions, to confer special powers upon the Government and the officers of the Government, for the exercise of proper control on the entry and movements in, and removal from the Dominions, of undesirable strangers, in order to maintain public safety, and to prohibit the associations which are dangerous to public safety and to generally supplement the criminal law for the purposes hereinfter appearing; It is hereby enacted as follows :—

CHAPTER 1

PRELIMINARY.

Short title, extent and commencement.

1. This Act may be called the Hyderabad Public Security Act and shall come into force in the whole of H. E. H. the Nizam's Dominions from the *date of its publication in the Jarida.

Definitions.

2. In this Act unless there is anything repugnant in the subject or context the following words and expressions shall have the following meanings :

*Published in Jarida Dated 17th Axur 1349 F.

قانون تحفظ امن عامہ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۱۲) ۱۳۴۸ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۰ ر مہر ۱۳۴۸ف منظور ہوا۔)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں امن عامہ کے تحفظ کی غرض سے ناپسندیدہ اجنبیوں کے داخلے اور انکے نقل و حرکت کے انسداد اور ایسے اجنبیوں کو ممالک مذکورہ سے خارج کردینے کے بہتر انتظام کے واسطے سرکار عالی اور عہدہ داران سرکار عالی کو مخصوص اختیارات عطا کئے جائیں تاکہ امن عامہ برقرار رہے اور ایسی انجمنوں کا انسداد ہوسکے جو امن عامہ کیلئے خطرناک ہوں اور ان مقاصد کے لئے جنکا آگے ذکر کیا جائیگا عام طور سے قانون فوجداری میں اضافہ ہوجائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

باب اوّل

مراتب ابتدائی

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

دفعہ (۱) - قانون ہذا بنام قانون تحفظ امن عامہ ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوسکے گا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تعریفات

دفعہ ۲ - بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو قانون ہذا

* جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۷ر آذر ۱۳۴۹ف میں شائع ہوا۔

میں مقتضائے ذیل الفاظ اور اصطلاحات کے حسب ذیل معنی ہوں گے ۔

(a) "association" means any body or class of persons; whether it be called by any distinctive name or not;

(الف) "انجمن" سے مراد کوئی مجموعہ یا جماعت اشخاص ہے خواہ وہ کسی امتیازی نام سے موسوم ہو یا نہ ہو ۔

(b). "unlawful association" means on association which —

(ب) "انجمن خلاف قانون" سے ہر ایسی انجمن مراد ہے جو

(1) supports or aids persons in violence or intimidation or the members of which habitually commit such acts; or

(۱) لوگوں کی تشدد یا تخویف میں حمایت یا اعانت کرتی ہو یا جس کے ارکان عادتاً ایسے افعال کے مرتکب ہوتے ہوں ۔ یا

(2) with intent that any law or rule or an order having the force of law or which is equivalent to law, is contravened or brought into insult or contempt, provokes or incites or supports, aids or encourages any one person or more than one person or for this purpose recruits volunteers or collects funds or carries on propaganda of any kind or in furtherance of the aforesaid intent makes preparation of any kind or in any other way abets directly or indirectly any of the aforesaide acts; or

(۲) اس نیت سے کہ کسی قانون یا قاعدہ کی یا کسی ایسے حکم کی جو قانون کا اثر رکھتا ہو یا جو بمنزلہ قانون ہو خلاف ورزی یا توہین یا تحقیر ہو یا کی جائے کسی ایک شخص کو یا ایک سے زیادہ اشخاص کو ابھارتی یا مشتعل کرتی یا ان کی حمایت یا اعانت یا ہمت افزائی کرتی ہو یا اس غرض کے

(3) has been declared to be unlawful by the Government in excercise of the powers under section 13.

(c) *Deleted.

(d) "Criminal Procedure" means the Hyderabad Criminal Procedure Code.

*Deleted from (e) to the end of this Chapter.

CHAPTER II.
*(Deleted)

UNDESIRABLE STRANGER.

* Deleted by Act No. XXIX of 1951.

نے رضاکاروں کی بھرتی یا سرمایہ جمع کرتی یا کسی قسم کی نشر و اشاعت کرتی یا مذکور الصدر نیت کی تکمیل کے خیال سے کسی قسم کی تیاری کرتی ہو یا اور کسی طور پر افعال متذکرہ صدر میں سے کسی فعل کی بالواسطہ یا بلاواسطہ اعانت کرتی ہو۔ یا

(۳) جس کو سرکار عالی نے اختیارات دفعہ ۱۳ کے تحت خلاف قانون قرار دیا ہو۔

(ج)[1] (حذف)

(د) "ضابطہ فوجداری" سے مراد مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی ہے

(ھ[1] تا ختم باب ہذا) (حذف)

باب دوم[1] (حذف)

ناپسندیدہ اجنبی

[1] ۔ حذف بموجب قانون نمبر (۲۹) ۱۹۵۱ء

CHAPTER III

UNLAWFUL ASSOCIATION.

Power to declare association unlawful.

13. If the Government is of opinion that any association interferes with the lawful administration, or with the maintenance of law and order or the object of its establishment is such interference or that its existence constitutes a danger to the public peace or to pleasant relations between different classes, or communities of the subjects of the Government, the Government may by notification in the Jarida declare such association to be unlawful.

Continuance of association.

14. An association shall not be deemed to have ceased to exist by reason only of any formal dissolution or change of its name but shall be deemed to continue so long as any actual combination for the object of such association continues among any number of its members.

باب سوم

انجمن خلاف قانون

انجمن کو خلاف قانون قرار دینے کا اختیار۔

دفعہ ۱۳ - جب سرکار عالی کی رائے میں کوئی انجمن قانونی نظم ونسق میں یا قیام قانون وآئین میں مداخلت کرے یا اس کے قیام کی غایت ایسی مداخلت ہو یا اس کا وجود امن عامہ خلائق کے لئے یا رعایا سرکار عالی کی مختلف جماعتوں یا فرقوں کے باہمی خوشگوار تعلقات کے لئے باعث خطرہ ہو تو سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ ایسی انجمن کو خلاف قانون قرار دیں۔

انجمن کا برقرار رہنا۔

دفعہ ۱۴ - کسی انجمن کا وجود محض اس کی رسمی مسدودی کے باعث یا اس کے نام کی تبدیلی کی وجہ سے منقطع متصور نہ ہوگا بلکہ جب تک ایسی انجمن کے مقصد کے لئے اس کے اراکین کی کسی تعداد کے مابین واقعی طور پر کوئی اشتراک باقی رہے انجمن بھی برقرار متصور ہوگی

(Translation)

Penalty for being connected with unlawful association.

15. (1) Any person who is a member of an unlawful association, or takes part in a meeting of any such association, or contributes or receives or solicits contributions for the object of any such association or in any way assists in the affairs of such association, he shall be punished with rigorous imprisonment for a term which may extend so six months, or with fine or with both.

(2) Any person who manages or assists in the management of an unlawful association, or holds or assists in holding a meeting of any such association, or of any number of members thereof as members of such association, he shall be punished with rigorous imprisonment for a term which may extend to two years, or with fine, or with both.

تعلق خلاف قانون سے تعلق کی سزا۔

دفعہ ۱۵ - (۱) کوئی شخص جو کسی انجمن خلاف قانون کا رکن ہو یا کسی ایسی انجمن کے جلسہ میں شرکت کرے یا کسی ایسی انجمن کے مقصد کے لئے خود چندہ دے یا وصول کرے یا کسی اور سے طلب کرے یا ایسی انجمن کے کاروبار میں کسی طرح سے مدد دے تو اس شخص کو قید بامشقت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد (۶) ماہ تک ہو سکے گی یا اس پر جرمانہ کیا جائے گا یا دونوں سزائیں دی جاسکیں گی۔

(۲) کوئی شخص جو کسی انجمن خلاف قانون کا انتظام کرے یا اس کے انتظامات میں مدد دے یا کسی ایسی انجمن کا یا اس کے اراکین کی کسی تعداد کا بحیثیت اس انجمن کے اراکین کے جلسہ منعقد کرے یا ایسے جلسہ کے انعقاد میں مدد دے اس کو قید بامشقت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جاسکیں گی۔

Notifying and taking possession of places.

16. (1) The Government may by notification in the Jarida, notify any place which in its opinion is used for the purposes of an unlawful association.

مقامات کی نسبت اعلان اور ان پر قبضہ کرنا۔

دفعہ ۱۶ - (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ ایسے مقام کا اعلان کریں جو ان کی رائے میں کسی انجمن خلاف قانون کے اغراض کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

EXPLANATION :— For the purposes of this section "place" includes a house or building or part thereof, or a tent or vessel.

توضیح - دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے مقام کے مفہوم میں مکان یا عمارت یا اس کا کوئی حصہ یا خیمہ یا مرکب تری داخل ہوگا۔

(2) In the districts the Taluqdar, and in the City, the Commissioner of Police, or any officer empowered in this behalf in writing by the Taluqdar or the Commissioner of Police, as the case may be, shall have the power to seize a notified place and evict therefrom any person found therein, and to make a report forthwith of the seizure to the Government :

(۲) اضلاع میں تعلقدار یا بلدہ میں کوتوال بلدہ یا کوئی ایسا عہدہ دار جس کو بذریعہ تحریر تعلقدار یا کوتوال بلدہ نے (جیسی کہ صورت ہو) اس خصوص میں اختیار دیا ہو مجاز ہوگا کہ اعلان شدہ مقام کو اپنے قبضہ میں لے اور ہر ایسے شخص کو جو وہاں پایا جائے اُس مقام سے خارج کر دے اور فوراً سرکار عالی کو قبضہ حاصل کرنے کی اطلاع دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جن صورتوں میں ایسے

(*Translation*)

Provided that where any premises in such place is occupied by women, children, invalids or disabled persons, reasonable time and facilities shall be afforded for their withdrawal as far as possible without causing them inconvenience.

مقام پر کوئی ایسا قطعہ ہو جس میں عورتیں بچے بیمار یا معذور مقیم ہوں تو ممکنہ حد تک انہیں تکلیف پہونچائے بغیر معقول وقت اور سہولتیں ان کے علحدہ ہو جانے کی دی جائیں گی ۔

(3) Where a notified place is seized under sub-section (2) such place shall deemed to be in the possession of the Government as long as the notification under sub-section (1) in respect thereof remains in force.

(۳) جب کسی اعلان شدہ مقام کا تحت ضمن (۲) قبضہ حاصل کر لیا جائے تو تا وقتیکہ حسب ضمن (۱) اس کی بابتہ اعلان نافذ رہے وہ مقام بہ قبضہ سرکار عالی متصور ہوگا ۔

Movable property found in notified place.

17. (1) The Taluqdar, Commissioner of Police or an officer effecting seizure of a notified place shall also seize all movable property found therein, and shall prepare an inventory thereof in the presence of two respectable witnesses.

جائداد منقولہ جو اعلان شدہ مقام پر پائی جائے ۔

دفعہ ۱۷ - (۱) تعلقدار یا کوتوال بلدہ یا وہ عہدہ دار جو کسی اعلان شدہ مقام کو قبضہ میں لے ایسی جملہ جائداد منقولہ کو بھی قبضہ میں لے گا جو اس مقام پر پائی جائے اور دو معتبر گواہوں کی موجودگی میں اس کی ایک فہرست تیار کرے گا ۔

(2) If in the opinion of the Taluqdar or the Commissioner of Police any of the articles mentioned in the inventory are used or may be used, for the purposes of the unlawful association, he may, subject to the provisions hereinafter contained in this section, order such articles to be forfeited to Government.

(۲) اگر تعلقدار یا کوتوال بلدہ کی رائے میں فہرست کی مندرجہ اشیاء میں سے کوئی شئے اس انجمن خلاف قانون کے اغراض کے لئے استعمال

کی جاتی ہو یا اس طرح استعمال کی جا سکتی ہو تو اس
کو اختیار ہو گا کہ بپابندی احکام دفعہ ہذا مندرجہ
مابعد ایسی اشیاء کو بحق سرکار عالی ضبط کئے جانے
کا حکم دے۔

(3) The person effecting seizure shall deliver the remaining articles mentioned in the list to the person from whose possession the articles have been taken or if there is no such person, shall deliver them to the person whom he considers to be entitled to possession thereof; if no such person is found he shall take such action with respect to the articles as the Taluqdar or the Commissioner of Police, as the case may be may direct.

(۳) قبضہ میں لینے والا مابقی اشیاء مندرجہ
فہرست کو ایسے شخص کے حوالہ کرے گا جس کے قبضہ
سے اشیاء لی گئی ہوں۔ اگر ایسا کوئی شخص معین نہ
ہو تو جس کو وہ ان کے قبضہ کا مستحق تصور کرے
اس کے حوالہ کرے گا۔ اگر کوئی ایسا شخص نہ مل سکے
تو ان اشیاء کی نسبت ایسا عمل کرے گا جس کی ہدایت
تعلقدار یا کوتوال بلدہ (جیسی کہ صورت ہو) اس کو دے

(4) The Taluqdar or Commissioner of Police shall, so far as may be, in the manner provided in section 76 of the Criminal Procedure Code IV of 1313 F. for the issue of a proclamation, publish a notification specifying the articles with respect to which the order of forfeiture is proposed to be issued and calling upon every person claiming that the articles are not liable to forfeiture, to submit within thirty days from the date of publication of notification any objections against the forfeiture.

(۴) تعلقدار یا کوتوال بلدہ ان اشیاء
کی صراحت کے ساتھ جن کی بابت ضبطی کے احکام
زیر تجویز ہوں ایک اعلان جہاں تک ہو سکے اس
طریقہ کے مطابق شائع کرے گا جو فوجداری
نشان ۴ سنہ ۱۳۱۳ف کی دفعہ ۷۶ میں اشتہار
جاری کرنے کے لئے مقرر ہے اور جس میں ہر ایسے
شخص کو جسے ان اشیاء کی ناقابل ضبطی ہونے کا

(Translation)

ادعا ہو اس امر کی ہدایت ہوگی کہ تاریخ اشاعت اعلان سے تیس یوم کے اندر ضبطی کے خلاف جو عذرات کرنے ہوں پیش کرے ۔

(5) The Taluqdar or the Commissioner of Police shall, on allowing such objection deal with the articles under the provisions of sub-section (3).

(۵) تعلقدار یا کوتوال بلدہ ایسی عذرداری منظور کرنے پر ان اشیاء کی بابتہ حسب احکام مندرجہ ضمن (۳) کارروائی کرے گا۔

(6) After such objection is rejected, the objection, with the decision thereon, shall, in the case of a decision by a Taluqdar, be forwarded to the Nazim Sadar Adalat or in the case of a decision by the Commissioner of Police, to the First Judge of the City Small Causes Court, and no order of forfeiture shall, with respect to such articles, be enforced until the Judge concerned has adjudicated upon the decision objected to. In case the aforesaid decision is not confirmed, such articles shall be dealt with under the provisions of sub-section (3).

(۶) ایسی عذرداری کے نامنظور ہونے پر درخواست عذرداری مع تجویز اگر وہ تعلقدار کی ہو تو ناظم صدر عدالت کے روبرو اگر وہ کوتوال بلدہ کی ہو تو ناظم اول عدالت مطالبات خفیفہ بلدہ کے روبرو بھیجی جائے گی اور تاوقتیکہ ناظم متعلقہ عذرداری کی تجویز پر فیصلہ صادر نہ کرے اشیاء کے متعلق ضبطی کا کوئی حکم نافذ نہ ہوگا۔ تجویز بالا کی توثیق نہ ہونے کی صورت میں اشیاء مذکورہ کے متعلق حسب احکام ضمن (۳) کارروائی کی جائے گی۔

(7) For the purpose of disposing of an objection under sub-section (6) the Judge concerned shall so far as

(۷) ضمن (۶) کے تحت عذرداری کے

may be, follow the provisions laid down in the Hyderabad Code of Civil Procedure for the trial of objections; and his decision shall be final.

تصفیہ کے لئے جہاں تک ہو سکے ناظم متعلقہ ان احکام پر عمل کرے گا جو عذر داری کی تحقیقات کے لئے مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی میں مقرر ہیں اور ایسے ناظم کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

(8) If the articles seized are subject to speedy decay or private cattle and livestock, the Taluqdar or the Commissioner of Police, as the case may be, may, after taking security, return the articles seized to the holder, and if no security is forthcoming, order the immediate sale thereof. The proceeds of the sale shall be disposed of in the manner herein provided for the disposal of other articles.

(۸) اگر وہ شئے جو قبضہ میں لی گئی ہو جلد خراب ہو جانے والی یا از قسم مویشی و حیوانات خانگی ہو تو تعلقدار یا کوتوال بلدہ (جیسی کہ صورت ہو) کو اختیار ہوگا کہ شئے منضبط باخذ ضمانت قابض کو واپس کرے بصورت عدم ادخال ضمانت اس کے فوری نیلام کا حکم دے اور زر نیلام کا تصفیہ اسی طریقہ سے کیا جائے گا جو دوسری اشیاء کے تصفیہ کے لئے قانون ہذا میں مقرر کیا گیا ہے۔

Trespass upon notified place.

18. Any person who wilfully enters or remains upon a notified place without the permission of the Taluqdar or the Commissioner of Police or of an officer authorised by him in this behalf, such person shall be deemed to have committed the offence defined in section 372 of the Hyderabad Penal Code and shall accordingly be liable to be punished.

اعلان شدہ مقام پر مداخلت بیجا۔

دفعہ ۱۸ - تعلقدار یا کوتوال بلدہ یا ایسے عہدہ دار کی اجازت کے بغیر جس کو اس بارے میں اس نے مجاز کیا ہو اگر کوئی شخص کسی اعلان شدہ مقام پر یا اس میں بالعمد داخل ہو یا ٹھیرا رہے تو شخص مذکور کے متعلق یہ تصور ہوگا کہ وہ اس جرم کا مرتکب ہوا جس کی

(Translation)

19. Before a notification under sub-section (1) of section 16 is cancelled, the relinquishment and withdrawal of possession of the notified places may be carried out in accordance with the general or special directions which may be given by Government in this behalf.

Restoration of property.

20. (1) Where the Government is satisfied, after such enquiry as it may think fit, that any monies, securities or credits are used or are intended to be used for the purposes of an unlawful association, the Government may, subject to the provisions of this section by written order, declare such monies, securities or credits shall be forfeited to Government.

Power of forfeiture of funds of unlawful association.

تعریف مجموعہ تعزیرات سرکار عالی کی دفعہ ۳۷۲ میں کی گئی ہے اور وہ حسبہٗ مستوجب سزا ہوگا۔

جائداد کا استرداد۔

دفعہ ۱۹۔ اعلان تحت دفعہ ۱۶ ضمن (۱) کے منسوخ کئے جانے کے قبل استرداد و برخاست قبضہ مقامات اعلان شدہ کی کاروائی ان عام یا خاص ہدایات کے مطابق کی جاسکے گی جو سرکار عالی کی جانب سے اس بارے میں کی جائیں۔

انجمن خلاف قانون کا سرمایہ ضبط کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۲۰۔ (۱) جب سرکار عالی کو ایسی تحقیقات کے بعد جو وہ مناسب خیال کریں اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ کوئی زر نقد کفالت نامہ جات یا قرضہ جات کسی انجمن خلاف قانون کی اغراض کے لئے استعمال ہوتے ہیں یا ان کا اس طرح استعمال کیا جانا مقصود ہے تو سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بہ پابندی احکام دفعہ ہذا مندرجہ مابعد تحریری حکم کے ذریعہ سے ایسے زر نقد۔ کفالت نامہ جات یا قرضہ جات کو بحق سرکار عالی ضبط قرار دیں۔

(2) A copy of the order under sub-section (1) may be served on the person having custody of such monies, securities or credits, and on the service of such copy, such person shall pay or deliver the monies, securities or credits in accordance with the order of the Government.

In case of monies or securities, a copy of the order may, with an endorsement, be given for execution to such officer as the Government may choose, and such officer shall be authorised to enter upon the premises where they reasonably be suspected to be and to search for such monies or securities and to seize the same.

(3) Before orders of forfeiture are made under sub-section (1) the Government shall give written notice of its intention to seize the monies, securities or credits to the person, if

(۲) جس شخص کی تحویل میں ایسے زر نقد۔ کفالت نامہ جات یا قرضہ جات ہوں اس پر حکم تحت ضمن (۱) کی نقل کی تعمیل کرائی جاسکے گی۔ ایسی نقل کی تعمیل پر اس شخص کے لئے لازم ہوگا کہ وہ زر نقد۔ کفالت نامہ جات یا قرضہ جات حسب الحکم سرکار عالی ادا یا حوالہ کر دے۔

زر نقد یا کفالت نامہ جات کی صورت میں اس حکم کی ایک نقل بہ تحریر عبارت ظہری تعمیل کے لئے ایسے عہدہ دار کو دی جا سکے گی۔ جسے سرکار عالی منتخب کریں اور وہ عہدہ دار مجاز ہوگا کہ ان حدود میں داخل ہو جہاں ان کے موجود ہونے کا معقول طور پر شبہ کیا جا سکتا ہو اور ایسے زر نقد یا کفالت نامہ جات کو تلاش کرے اور انہیں قبضہ میں لے۔

(۳) قبل اس کے کہ ضبطی کے احکام تحت ضمن (۱) صادر کئے جائیں زر نقد کفالت نامہ جات یا قرضہ جات کی ضبطی کی نسبت سرکار عالی اپنے ارادہ کی تحریری اطلاع اس شخص کو (اگر

(*Translation*)

any, in whose custody such monies, securities or credits are found and every person aggrieved thereby may within fifteen days from the receipt of such notice, file an application to the Nazim Sadar Adalat in the District and to the First Judge of the City Small Causes Court in Hyderabad City, for a declaration that the monies, securities or credits or any of them are not liable to forfeiture. If such application is filed, no order shall be passed in respect of the forfeiture of such monies, securities or credits until the application has been disposed of, and unless the said Judge has declared them to be liable to forfeiture.

(4) In proceeding with an application filed under sub-section (3), the Judge concerned shall so far as may be, follow the provisions laid down in the Hyderabad Code of Civil Procedure for the trial of objection, and his decision shall be final.

کوئی ہو) دیں گے۔ جس کی تحویل میں ایسے زر نقد کفالت نامہ جات یا قرضہ جات پائے جائیں اور ہر شخص جو اس سے ناراض ہو اس کو اختیار ہوگا کہ ایسی اطلاع کے وصول ہونے سے پندرہ دن کے اندر ضلع میں ناظم صدر عدالت کے روبرو اور بلدہ میں ناظم اول عدالت مطالبہ جات خفیفہ بلدہ کے روبرو اس امر کے استقرار کی درخواست پیش کرے کہ وہ زر نقد۔ کفالت نامہ جات یا قرضہ جات یا ان میں سے کوئی ضبطی کا مستوجب نہیں ہے۔ اگر ایسی درخواست پیش ہو تو اس کے تصفیہ تک اور جب تک کہ ناظم مذکور نے ان کو مستوجب ضبطی قرار نہ دیا ہو۔ ایسے زر نقد۔ کفالت نامہ جات یا قرضہ جات کی ضبطی کے متعلق کوئی حکم صادر نہ کیا جائے گا۔

(۴) ایسی درخواست پر کارروائی کرنے کے لئے جو ضمن (۳) کے تحت پیش ہو ناظم متعلقہ جہاں تک ہو سکے ان احکام پر عمل کرے گا جو عذرداری کی تحقیقات کے لئے مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی میں مقرر ہیں اور ایسے ناظم کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

(5) Where the Government has reason to believe that any person has custody of such monies, securities or credits as are used or are intended to be used for the purposes of an unlawful association, the Government may, by a written order, prohibit such person from paying, delivering, transferring or otherwise dealing in any manner with such monies, securities or credits without the written order of the Government which may be made to him in this behalf. A copy of such order shall be served on the person to whom it is directed.

(۵) جب سرکار عالی کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی شخص کی تحویل میں ایسے زرنقد۔ کفالت نامہ جات یا قرضہ جات موجود ہیں جو کسی انجمن خلاف قانون کی اغراض کے لئے استعمال ہوتے ہیں یا ان کا اس طرح استعمال کیا جانا مقصود ہے تو سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ تحریری حکم کے ذریعہ سے ممانعت کریں کہ وہ شخص ایسے زرنقد۔ کفالت نامہ جات یا قرضہ جات کو سرکار عالی کے تحریری حکم کے بغیر جو اس خصوص میں اسکو دیا جائے ادا۔ حوالہ یا منتقل نہ کرے یا کسی اور طور پر ان کی بابتہ کسی طرح کا معاملہ نہ کرے جس شخص کا وہ حکم موسومہ ہو اس کی ذات پر ایسے حکم کی ایک نقل کی تعمیل کی جائے گی۔

(6) The Government may endorse a copy of an order made under sub-section (1) or (5) for investigation to an officer whom it may appoint and such copy shall operate as a warrant whereunder such officer shall be authorised to enter upon the premises of the person to whom the order is directed, examine his books, search for monies and securities, and make enquiries from such person or any officer, agent or servant of such person, relating to the dealing in and the means of obtaining such monies, securities or credits which the investigating officer may sus-

(۶) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ جو حکم تحت ضمن (۱) یا (۵) جاری کیا گیا ہو اس کی ایک نقل بہ تحریر عبارت ظہری تفصیل کی غرض سے کسی ایسے عہدہ دار کے سپرد کرے جسے اس نے منتخب کیا ہو اور ایسی نقل بمنزلہ ایک حکم نامہ کے ہوگی جس بناء پر ایسا عہدہ دار مجاز ہوگا کہ اس شخص کے احاطہ میں داخل ہو جس کا وہ

pect that they are used or are intended to be used for the purposes of an unlawful association.

حکم موسومہ ہے اور اس کی کتابوں کا معائنہ کرے
اور زر نقد اور کفالت نامہ جات کی تلاش کرے
اور اس شخص یا اس کے کسی عہدہ دار۔ کارندہ یا
ملازم سے ایسے امور دریافت کرے جو کسی ایسے زر
نقد کفالت نامہ جات یا قرضہ جات کی معاملت
اور ان کے ذریعہ حصول کے متعلق ہوں جن کی بابت
تفتیش کنندہ عہدہ دار یہ شبہ کرسکے کہ وہ کسی انجمن
خلاف قانون کے اغراض کے لئے استعمال ہوتے
ہیں یا جن کا اس طرح استعمال کیا جانا مقصود ہے۔

(7) A copy of an order under this section may be served in the manner provided in the Code of Criminal Procedure for the service of summons, and where the person to be served is a body corporate, company, bank or association, it may be served on any secretary, director or any other officer or person concerned with the management thereof or by leaving it at or sending it by post addressed to the registered office of the body corporate, company, bank or association or where there is no registered office, at the place where its business is carried on.

(۷) دفعہ ہذا کے تحت کسی حکم کی نقل کی تعمیل
اس طریقہ سے کی جاسکے گی جو ضابطہ فوجداری میں
طلب نامہ کی تعمیل کے لئے مقرر ہے یا درصورتیکہ
وہ شخص جس پر تعمیل مقصود ہو کوئی جماعت متحدہ کمپنی۔
بنک یا انجمن ہو تو اس کی تعمیل ایسے معتمد۔ ڈائرکٹر
یا کسی دوسرے عہدہ دار یا شخص پر ہوسکے گی جو
اس کے انتظامات سے تعلق رکھتا ہو یا جماعت متحدہ
کمپنی۔ بنک یا انجمن کے رجسٹری شدہ دفتر پر چھوڑ کر
یا بذریعہ ڈاک اس پتہ پر روانہ کرکے یا جب کہ کوئی دفتر
نہ ہو تو کسی ایسے جگہ پر اس کی تعمیل کی جاسکے گی جہاں کہ

اس کا کاروبار انجام دیا جاتا ہو ۔

(8) Where an order of forfeiture is made under sub-section (1) in respect of any monies, securities or credits in respect of which a prohibitory order has been made under sub-section (3), the order of forfeiture shall take effect from the date of the prohibitory order, and the person to whom the prohibitory order was directed shall pay or deliver, in accordance with the order of Government, all the monies, securities or credits forfeited.

(۸) جب کہ ضمن (۱) کے تحت کسی ایسے زر نقد۔ کفالت نامہ جات یا قرضہ جات کی بابت ضبطی کا حکم صادر ہو جس کے متعلق ضمن (۳) کے تحت حکم امتناعی صادر ہوا ہو تو ضبطی کے حکم کا نفاذ حکم امتناعی کی تاریخ سے ہوگا اور وہ شخص جس کے نام حکم امتناعی تھا جملہ ضبط شدہ زر نقد۔ کفالت نامہ جات اور قرضہ جات حسب حکم سرکار عالی ادا یا حوالہ کرے گا۔

(9) Where any person liable under this section to pay or deliver in accordance with the order of Government any monies, securities or credits, refuses to do so or fails to comply with the direction of Government in this behalf, the Government shall have power to recover as arrears of land revenue or as fine, the amount of such monies or credits, or the market-value of such securities.

(۹) کوئی شخص جو دفعہ ہذا کے تحت حسب حکم سرکار عالی کسی زر نقد۔ کفالت نامہ جات یا قرضہ جات کے ادا یا حوالہ کرنے کا ذمہ دار ہو ایسا کرنے سے انکار کرے یا اس بارے میں سرکار عالی کی ہدایت پر عمل کرنے سے قاصر رہے تو سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایسے زر نقد یا قرضہ جات کی مقدار یا کفالت نامہ جات کی قیمت بازار مثل بقایا مالگزاری اراضی یا بطور جرمانہ وصول کرلیں ۔

(10) When any securities or monies are delivered or paid to Government by any person under this section, the person delivering or paying them shall, by such delivery or payment, be relie-

(۱۰) دفعہ ہذا کے تحت جو کفالت نامہ جات یا رقوم کسی شخص کی جانب سے سرکار عالی کو حوالے

(*Translation*)

ved from every obligation imposed on him by any law or contract towards the owner of or the person entitled to the securities or monies.

یا ادا کی جائیں ان کی حوالگی یا ادائی سے حوالہ یا ادا کرنے والا ہر اُس ذمہ داری سے بری ہو جائے گا جو کفالت نامہ جات یا رقوم کے مالک یا مستحق کی طرف سے اس پر کسی قانون یا معاہدہ کی رو سے عائد ہوتی ہو۔

(11) For purposes of this section "security" shall include a document whereby a person agrees that he is legally liable to pay money, or whereby a person has a legal right to receive any money; and " market value " of any security shall mean the value as assessed by any officer or person appointed by Government for this purpose.

(۱۱) دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے کفالت نامہ میں ایسی دستاویز شامل ہوگی جس کے ذریعہ سے کوئی شخص اس امر کا اقرار کرے کہ ادائی رقم کا وہ قانوناً پابند ہے یا جس کے ذریعہ سے کسی شخص کو کسی رقم کے وصول کرنے کا قانونی حق حاصل ہو اور کسی کفالت نامہ کی قیمت بازار سے اس کی وہ مالیت مراد ہوگی جس کو کسی ایسے عہدہ دار یا کسی ایسے شخص نے مشخص کی ہو جسے سرکار عالی اس غرض کے لئے مقرر کریں۔

(12) Except so far as is necessary for the purpose of any proceeding under this section, no officer of Government shall, without permission of Govt., divulge any information obtained by him in the course of an investigation under sub-section (6).

(۱۲) دفعہ ہذا کے تحت کسی کارروائی کی غرض سے جس حد تک کہ ضروری ہو اس کے سوائے کوئی سرکاری عہدہ دار سرکار عالی اجازت کے بغیر ایسی معلومات کا افشاء نہ کرے گا جو اس کو بدوران تفتیش تحت ضمن (۶) حاصل ہوئی ہوں۔

(Translation)

Bar of judicial proceeding.

21. Every report of the seizure of property and every notfication of forfeiture of property under this Act shall, as against all persons, be conclusive proof that the property specified in the order has been seized by Government or has been forfeited, as the case may be, and save as provided in sections 17 and 20, no proceeding shall lie in any Court in respect of any action taken under section 16, section 17, section 19 or section 20 and no civil or criminal proceeding shall be instituted against any person or Government for anything done or intended to be done in good faith under the said sections and no proceeding shall lie against Government or any person acting on behalf of or by authority of Government for any loss or damage caused to or in respect of property seized by Government under this Act.

CHAPTER IV.

OFFENCES AND PENALTIES.

*(deleted except section 36.)

*Deleted by Act. No. XXIX of 1951 F.

عدالتی کارروائی کا ممنوع ہونا ۔

دفعہ ۲۱ ۔ قانون ہذا کے تحت جائداد پر قبضہ حاصل کرنے کی ہر اطلاع اور جائداد کے ضبط کرنے کا ہر اعلان جملہ اشخاص کے مقابل میں اس امر کا قطعی ثبوت ہوگا کہ جائداد مصرحہ حکم پر سرکار عالی نے قبضہ کر لیا ہے یا وہ ضبط کر لی گئی ہے (جیسی کہ صورت ہو) اور بجز اس طریقہ کے جو دفعہ ۱۷ اور ۲۰ میں معین ہے کسی ایسی کارروائی کے متعلق جو دفعات ۱۶ ۔ ۱۷ ۔ ۱۹ یا ۲۰ تحت کی گئی ہو ۔ کسی عدالت میں کوئی کارروائی نہ کی جا سکے گی اور کسی ایسے شخص یا سرکار عالی کے خلاف کوئی دیوانی یا فوجداری کارروائی کسی ایسے امر کی بابت رجوع نہ کی جا سکے گی جو اس نے نیک نیتی سے دفعات مذکورہ کے تحت انجام دیا ہو یا انجام دینے کا ارادہ کیا ہو نیز سرکار عالی یا کسی ایسے شخص کے خلاف جو بہ اجازت یا منجانب سرکار عالی عمل کر رہا ہو کسی ایسی جائداد کو یا اس کی بابت نقصان یا مضرت پہونچنے کے متعلق جس پر سرکار عالی نے تحت قانون ہذا قبضہ کیا ہو کوئی کارروائی نہ کی جا سکے گی۔

باب چہارم

جرائم اور سزائیں

(باب ہذا کے جملہ دفعات بجز دفعہ ۳۶ حذف)

ترمیم بموجب قانون نشان (۲۹) سنہ ۱۹۵۱ف

(Translation)

†36. Notwithstanding anything contained in the Code of Criminal Procedure—

Procedure relating to Chapter III of this Act.

(a) no Magistrate below the rank of a Magistrate of the first class shall try offences under this Act;

†(b) offences punishable under section 15 shall be cognizable;

(c) **Deleted*

†(d) an offence punishable under section 15 shall be non-bailable.

CHAPTER V. * *Deleted*

Schedule A **Deleted.*

†Amended by Act No. XXIX of 1951.

*Deleted by Act No. XXIX of 1951.

ضابطہ متعلق باب ۳ قانون ہذا

دفعہ ۳۶ - باوجود اس کے کہ ضابطہ فوجداری میں کوئی اور حکم ہو -

(الف) کوئی ناظم فوجداری جس کا درجہ اول سے کم ہو جرائم تحت قانون ہذا کی سماعت نہ کرے گا۔

(ب) جرائم مستوجب سزا تحت دفعہ ۱۵ قابل دست اندازی ہوں گے۔

(ج) حذف

(د) جرم مستوجب سزا تحت دفعہ ۱۵ ناقابل ضمانت ہوگا۔

باب پنجم

مزید احکام

ضمیمہ (الف) حذف -

ترمیم بموجب قانون نشان (۲۹) سنہ ۱۹۵۱ء